السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کے وقت حالت جنابت میں تھا لیکن پانی موجود نہ تھا اس لئے میں نے نمازوں کو تیمم سے پڑھ لیا شام کو جب پانی ملا تو میں نے غسل جنابت کر لیا تو کیا مجھے وہ نمازیں دوہرانا ہوں گی جو میں نے تیمم سے پڑھی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے پانی کی عدم موجودگی کا سبب ذکر نہیں کیا اگر آپ صحرائی قصبہ یا کسی شہر میں سکونت پذیر ہیں تو ان میں عام طور پر پانی موجود ہوتا ہے اگر ایک جگہ پانی کی سپلائی بند ہو تو دوسری جگہ جاری ہو جاتی ہے لہذا جنبی اور محدث (بے وضوء) کے لئے ضروری کہ وہ پانی تلاش کرے پڑوسیوں سے واٹر سپلائی کے مراکز سے یا کنوؤں وغیرہ سے پانی طلب کرے لہذا جس نے پانی تلاش کئے بغیر تیمم سے نماز پڑھ لی اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اس نماز کو دوہرائے بادیہ صحرا میں بسا اوقات پانی دستیاب نہیں ہوتا لہذا قرب وجوار میں تلاش کرنے کے باوجود اگر پانی نہ ملے تو تیمم جائز ہے اگر ضرورت سے زائد پانی موجود ہو یا عدم موجودگی کی صورت میں قریب جگہ سے ملنا ممکن ہو تو پھر تیمم جائز نہ ہوگا واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص296

محدث فتویٰ